



ارشادِ باری تعالیٰ

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا
بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

(الانعام: 109)

اور تم ان کو گالیاں نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں۔ ورنہ وہ دشمنی کرتے
ہوئے بغیر علم کے اللہ کو گالیاں دیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر قوم کو ان کے کام
خوبصورت بنا کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کے رب کی طرف ان کو لوٹ کر جانا ہے
تب وہ انہیں اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔



فرمانِ خلیفہ وقت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں توجہ دلائی فرمایا کہ گالی مت
دو خواہ دوسرا شخص گالی دیتا ہو۔ اور یہی گڑ ہے جس سے مومن کی زبان ہمیشہ صاف
رہتی ہے۔ ایک مومن کو تو ہمیشہ پاک زبان کا استعمال کرنا چاہئے۔ گالی کی تو اس
سے توقع ہی نہیں کی جاسکتی۔ اپنے آپ کو کسی کی گالی سن کر پھر اس سے روکنانہ
صرف زبان کو پاک رکھتا ہے بلکہ ذہن کو بھی بہت سے غلط کاموں کے کرنے سے
بچاتا ہے۔ گالی سن کر انسان کا فطری رد عمل یہی ہوتا ہے کہ انسان غصے میں آجاتا
ہے اور اس کے رد عمل کے طور پر بھی جس کو گالی دی جاتی ہے یا برا بھلا کہا جاتا
ہے، وہ بھی اسی طرح الفاظ دوسرے پر لٹاتا ہے۔ پس جب یہ ارادہ ہو کہ انہی
الفاظ میں جواب نہیں دینا جو غلط الفاظ دوسرے نے استعمال کئے ہیں کیونکہ اللہ
تعالیٰ نے اس بات سے منع فرمایا ہے، تو یہ بہت بڑی نیکی ہے اور یہ نیکی ایک بہت
بڑے مجاہدے سے حاصل ہوگی۔ یہ آسان کام نہیں ہے۔ اور یہ مجاہدہ اس وقت
تک نہیں ہو سکتا، جب تک خدا تعالیٰ پر کامل ایمان نہ ہو اور ہر پہلو سے اللہ تعالیٰ
کی رضا مطلوب نہ ہو اور پھر یہی چیز ہے جس سے صبر کے معیار بڑھیں گے۔ ایک
مومن کو تو یہ ضمانت میسر ہے کہ اگر کسی کی غلط زبان پر یا غلط بات پر یا غلط حملوں پر
تم صبر کرتے ہو تو فرشتے جواب دیتے ہیں۔ جب فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے ہماری
ڈھال بھی بنا دیا ہے اور ہماری طرف سے جواب دینے کے لئے بھی مقرر کر دیا
ہے تو پھر اس سے بہتر اور کیا سودا ہو گا۔۔۔۔۔ گالی کا جواب گالی سے دینے سے
بعض دفعہ دوسرا فریق مزید پیش میں آجاتا ہے۔ اس کے حمایتی جمع ہو جاتے ہیں،
دوسرے فریق کے حمایتی جمع ہو جاتے ہیں، اس گالی پر بعض دفعہ ایسی خطرناک
لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں کہ قتل تک ہو جاتے ہیں۔ پس جب مومن کا مطلب ہی
امن سے رہنے والا اور امن پھیلانے والا ہے تو اس سے ایسے امن کی توقع ہی
نہیں کی جاسکتی جس کے نتائج فتنہ و فساد پر منتج ہوں۔ پس اگر ان بھیا نک نتائج سے
بچنا ہے تو پھر اس کا علاج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ گالی کا
جواب گالی سے نہ دو، غریب اور حلیم اور نیک نیت ہو جاؤ۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 اگست 2007)

اس شمارہ میں

کھیل اور ورزش کی اہمیت و افادیت
مقبرہ بہشتی کا حقیقی مقام
جماعت احمدیہ برکینا فاسو کی انسداد کرونا وائرس کے لیے مساعی
کہیں پہ اُتر اسیح الزماں کہتے ہیں (منظوم)
باقی صفحہ 3 پر

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (المرن 74)

الفضل

روزنامہ لندن

مدیر: ابو سعید

Online Edition

ہفتہ 20 جون 2020ء 28 شوال 1441 ہجری قمری | جلد: 2 | شماره: 147



فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سے میرا جھگڑا ہو گیا تو میں نے اسے ماں کی گالی دی۔ اس شخص نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میری شکایت کی تو آپ نے فرمایا: تو ابھی ایسا شخص ہے جس میں جاہلیت کی عادت باقی ہے۔

(بخاری، کتاب الادب باب ما یمنی من السباب)



حضرت سلطان القلم کے رشحاتِ قلم

”اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو
اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی ترکیب سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی
پر تکبر نہ کرو، گواہی بناؤ اور کسی کو گالی مت دو، گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور
مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیے ہیں۔
بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب
تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔ عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت
کو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا
سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔“



(کشتی نوح - روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 11-12)



اداریہ

کھیل اور ورزش کی اہمیت و افادیت

آج کل لاک ٹائون کی وجہ سے گھروں میں بیٹھ رہنے سے کئی قسم کی بیماریوں نے جنم
لیا ہے۔ ٹینشن اور چڑچڑاپن کے علاوہ پیٹ کی کئی بیماریوں نے آگیرا ہے۔ مٹاپا اور
پیٹ بڑا ہونے کے مرض لاحق ہو رہے ہیں۔ ان حالات میں خواتین اور عمر رسیدہ
مرد حضرات کو ہلکی پھلکی ورزش کرنی ضروری ہے جبکہ نوجوان تو گھروں سے باہر جا کر
سیر بھی کریں۔ اور ورزش بھی۔ ہمارے پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی اپنے ایک
خطبہ میں اس طرف توجہ دلا چکے ہیں۔
آج اس آرٹیکل میں اسلام میں ورزش کی اہمیت اور افادیت بیان کی جارہی ہے
تاسے اپنا کر ہم اپنی صحتوں کو برقرار رکھ سکیں۔ اگر ہماری صحتیں درست رہیں گی تو ہم
عبادت کا حق بھی کما حقہ ادا کر سکیں گے۔
اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔
وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى
يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً
مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَا كِبَاسَةً فِي الْعِلْمِ
وَ الْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
ترجمہ: اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو
بادشاہ مقرر کیا ہے انہوں نے کہا کہ اس کو ہم پر حکومت کا حق کیسے ہو جبکہ ہم اس
کی نسبت حکومت کے زیادہ حقدار ہیں اور وہ تو مالی وسعت (بھی) نہیں دیا گیا اس
(نبی) نے کہا یقیناً اللہ نے اسے تم پر ترجیح دی ہے اور اسے زیادہ کر دیا ہے علی اور
جسمانی فراخی کے لحاظ سے اور اللہ جسے چاہے اپنا ملک عطا کر

تا ہے اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔
آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

نَعْمَتَانِ مَعْبُودُونَ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ الْصَّحَّةُ وَالْفَرَاغُ
صحت اور فارغ البالی دو ایسی نعمتیں ہیں جن کی بہت سے لوگ ناقدری کرتے ہیں۔

ایک موقع پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پانچ باتوں کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے ختم ہونے سے قبل ان سے فائدہ اٹھالو۔ ان 5 باتوں میں سے دوسری بات بیماری سے پہلے صحت سے فائدہ اٹھانا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مادی اور روحانی نظام کو ساتھ ساتھ رکھ کر مومنوں کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ دونوں نظام ایک دوسرے پر منتج ہوتے ہیں اور دونوں سے بھر پور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس مضمون کی تشریح مختلف جگہوں پر بیان فرمائی ہے جیسے فرمایا ”روح کی ترقی کے لئے جسم کی نگہداشت بہت ضروری ہے۔“

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس قرآنی فلسفہ کو مختلف جگہوں پر بیان فرمایا ہے۔ جیسے فرمایا ”روح کی ماں جسم ہے“
پھر فرماتے ہیں۔

”اسی واسطے قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کے اغراض اور خشوع اور خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے۔ اور غور کرنے کے وقت یہی فلاسفی نہایت صحیح معلوم ہوتی ہے کہ جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے“

بہت سے مشہور سکالرز نے بھی اس مضمون کو سمجھا ہے اور ان کے چھوٹے چھوٹے مقولے مادی اور روحانی حالتوں کے آپس کے تعلق کی تائید کرتے ہیں۔ جیسے کسی نے کہا کہ جسم چھلکا ہے اور روح مغز (بادام کو دیکھیں مغز کے اوپر چھلکا ہوتا ہے) ایک نے کہا جسم برتن ہے اور روح اس کے اندر ڈالی جانے والی چیز ہے۔

اس مادی اور روحانی روح کو زندہ رکھنے کے لئے ہماری ذیلی تنظیمیں علمی اور ورزشی مقابلے کرواتی ہیں۔ ان کا مقصد محض یہ ہے کہ جسم کا جو حق ہے وہ بھی احسن طریق پر ادا کیا جائے کیونکہ صحت مند جسم ہوگا تو زندگی کا اصل مقصد یعنی عبادات کا بھی حق ادا ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”ہمیشہ یاد رکھیں۔ صحت مند تفریح، صحت مند جسم کے لئے ضروری ہے اور صحت

مند جسم اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بجا آوری کے لئے ضروری ہے“
(مشعل راہ جلد 5 حصہ 4 ص 50)

مشہور مقولہ ہے ”الْعَقْلُ السَّلِيمُ فِي الْجِسْمِ السَّلِيمِ“
کہ ایک صحت مند انسان ہی صحیح عقل رکھ سکتا ہے۔ کسی نے اس کی تشریح میں کہا کہ طاقتور مومن خدا تعالیٰ کے نزدیک بیکار مومن سے بہتر ہے۔

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے ایک دفعہ یو کے میں مکرم ڈاکٹر جزل محمد مسعود الحسن نوری کو تین باتوں کو طرف توجہ دلائی۔ جن میں 2 کا تعلق صحت سے تھا۔ فرمایا۔

i- اپنی تعلیم پر زور دیں۔

ii- تاریخی صحت مند جگہوں کی سیر کیا کریں۔

iii- اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے جرمنی انصار اللہ کے 1998ء کے اجتماع پر اراکین عاملہ کے ساتھ ایک مینٹگ میں فرمایا کہ انسانی جسم میں پنڈلیاں بھی دل کا حکم رکھتی ہیں جو نیچے سے خون کو اوپر کھینچتی ہیں اور سیر سے نیز ان پنڈلیوں کو مساج کے ذریعہ بھی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے حضرت طالوت کے متعلق لکھا ہے کہ وہ علم اور جسم کے لحاظ سے قوی انسان تھے۔ اس کا سیاق و سباق یہ ہے کہ آپ نے بنی اسرائیل قوم کو جنگ کے لئے بلایا تو انہوں نے عذر پیش کیا کہ آپ مالدار نہیں اس لئے آپ جنگ کے لئے نہیں بلا سکتے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مالدار ہونا کوئی خوبی نہیں وہ اپنے علم اور جسم کے لحاظ سے مضبوط انسان ہیں۔

لہذا آج اگر ہم دنیا فتح کرنا چاہتے ہیں اور اپنے خدا کی عبادات کا حق ادا کرنا چاہتے ہیں تو ہم پر اپنی صحتوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ہم روزانہ سیر کے ذریعہ، ہلکی پھلکی ورزش کے ذریعہ اور کھیل کے ذریعہ اپنے آپ کو توانا رکھیں اور ہر وقت مستعد رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

”اگر آپ اپنی صحت کا خیال نہیں رکھیں گے تو آپ جماعت کا کام بھی اچھی طرح نہیں کر سکیں گے اور آپ اچھے صحت مند ہونے کے سبب جماعت کو زیادہ وقت دے سکیں گے“

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک موقع پر فرمایا کہ میں رو یا میں کسی دوست کو سمجھا رہا ہوں کہ ورزش نہ کرنا بھی ایک گناہ ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں۔

”اپنے آپ کو ایسے مقام پر کھڑا کرو جس کے بعد تمہیں یقین ہو جائے کہ تم ہرگز بزدلی نہیں دکھاؤ گے اس کے لئے تیاری کرو مگر یہ تیاری دینی طریق کے مطابق ہونی

چاہئے اس کی تیاری کرنے کے دنیا میں دو ہی طریق ہیں ایک یہ کہ جسموں کو مضبوط بنایا جائے..... اور ایک تیاری روح کی مضبوطی اور پاکیزگی کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے اس کی سب سے روشن، اعلیٰ و ارفع مثال دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس وجود میں دیکھ چکی ہے۔“

اب اگر ہم اپنے بزرگوں کی زندگیوں پر نظر دوڑائیں تو سب سے پہلے حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت آتی ہے اور احادیث سے یہ ثابت ہے کہ آپ اکثر صبح صحابہ کے ہمراہ سیر کے لئے جایا کرتے تھے۔ آپ کی چال تیز ہوتی۔ خالی پیٹ ہوتے اور سورج نکلنے سے قبل واپس لوٹ آئے۔ آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ دوڑ بھی لگایا کرتے تھے۔

اس دور میں حضرت مسیح موعودؑ کی سیرت کا مطالعہ کریں تو آپ کو پیدل چلنے کی بہت عادت تھی۔ میلوں میل پیدل چلتے اور باقاعدہ پیدل سیر بھی کیا کرتے تھے۔ ہمارے خلفاء بھی ہمارے لئے رول ماڈل ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی Richmond Park میں روزانہ کی سیر مشہور تھی۔ آپ وہاں مرغابیوں کو غذا ڈالا کرتے تھے۔ آپ نے ایک موقع پر فرمایا کہ میں روزانہ 4 میل پیدل چل کر سیر کرتا ہوں۔ ہمارے پیارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بھی باقاعدہ ورزش کرتے اور کبھی کبھار کھیل وغیرہ بھی کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ایک دفعہ خدائی نظاروں کا مشاہدہ کرنے کے لئے سیر کی تحریک فرمائی گئی۔ کائنات میں اللہ تعالیٰ نے جو رنگ بکھیرے ہیں ان کے مشاہدہ و معائنہ کے لئے صبح کا وقت بہت مناسب وقت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے صف دوم کے انصار کے لئے سائیکل سواری لازمی قرار دی تھی اور سائیکل کے ذریعہ سیر و سیاحت کے علاوہ مختلف جگہوں پر جا کر دعوت الی اللہ و خدمت خلق کی بھی تلقین کی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے انصار کو مخاطب ہو کر فرمایا تھا کہ تمام انصار کو صحت مند اور چاک و چوبند رہنا چاہئے۔ متوازن غذا کے ساتھ ہلکی پھلکی ورزش بھی جسم کو صحت مند اور توانا رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ ہر ناصر کو روزانہ سوائے کسی اشد مجبوری کے صبح کی سیر کرنی چاہئے اور کم از کم 2 میل پیدل چلنا چاہئے۔

ایک تحقیقی جائزے نے یہ ثابت کیا ہے کہ جو لوگ ہر روز 2 میل پیدل چلتے ہیں خواہ بہت ہی سست رفتاری سے ہو تو بھی ان کے مرنے کے امکان میں تقریباً 50 فیصد کمی واقع ہوتی ہے۔ رپورٹ یہ بھی بتاتی ہے کہ 2 میل پیدل چلنے کی نسبت نہ چلنے والوں میں 25 فیصد کینسر کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ رپورٹ میں یہاں تک لکھا ہے کہ عمر رسیدہ لوگوں کو پیدل چلنے کے لئے حوصلہ افزائی کرنا ان کی صحت کو بہتر بنا سکتا ہے۔

”میں سمجھا تھا شاید یورپ مسلمان ہو گیا ہے“

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے بڑی اور دلی تمنا تھی کہ اسلام کی اکناف عالم میں بھر پور اشاعت ہو۔ آپ نے ایک خواب میں دیکھا کہ حضورؐ انگلینڈ میں ہیں اور وہاں چند سفید پرندوں کو پکڑا ہے۔ اس رؤیا کی تعبیر حضورؐ نے یہ فرمائی کہ آپ کی تحریریں مغربی اقوام میں پھیلیں گی اور اللہ تعالیٰ سفید لوگوں کو اسلام میں داخل ہونے کی توفیق دے گا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:-

ایک دفعہ جب میں حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں حاضر تھا تو آپ کے کمرہ کا دروازہ زور سے کھٹکا اور سید آل محمد صاحب امر وہوی نے آواز دی کہ حضور میں ایک نہایت عظیم الشان فتح کی خبر لایا ہوں۔ حضرت صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ آپ جا کر ان کی بات سن لیں کہ کیا خبر ہے۔ میں گیا اور سید آل محمد صاحب سے دریافت کیا انہوں نے کہا کہ فلاں جگہ مولوی سید محمد احسن صاحب امر وہوی کا فلاں مولوی سے مباحثہ ہوا تو مولوی صاحب نے اُسے بہت سخت شکست دی۔ اور بڑا رگیدا۔ اور وہ بہت ذلیل ہوا وغیرہ وغیرہ۔ اور مولوی صاحب نے مجھے حضرت صاحب کے پاس روانہ کیا ہے کہ جا کر اس عظیم الشان فتح کی خبر دوں۔ مفتی صاحب نے بیان کیا کہ میں نے واپس آ کر حضرت صاحب کے سامنے آل محمد صاحب کے الفاظ دہرائے۔ حضرت صاحب ہنسے اور فرمایا۔ (کہ ان کے اس طرح دروازہ کھٹکھٹانے اور فتح کا اعلان کرنے سے)

”میں سمجھا تھا کہ شاید یورپ مسلمان ہو گیا ہے۔“

مفتی صاحب کہتے تھے کہ اس سے پتہ لگتا ہے کہ حضرت اقدسؑ کو یورپ میں اسلام قائم ہو جانے کا کتنا خیال تھا۔

DAILY LONDON

ALFAZL
ONLINEاپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھیجوائیں

+44 79 5161 4020

info@alfazlonline.org

کہیں پہ اُتر مسیح الزمان کہتے ہیں

ہوا ہے پھر سے خُدا مہربان کہتے ہیں
کہیں پہ اُتر مسیح الزمان کہتے ہیں
تھے آسمان پہ مدت سے ڈھونڈتے جس کو
بڑھائی اُس نے زمیں کی ہے شان کہتے ہیں
بنے تھے رہنما رہن ہونے تھے بے قابو
پر آئی اب ہے اُسی کی کمان کہتے ہیں
چلا گیا تھا وہ ایمان جو ثریا پر
زمیں پہ اُس کا بنا پھر مکان کہتے ہیں
ہوا ہے تذکرہ اُس کا کئی صحیفوں میں
ہے پیش کرتا حوالہ، قرآن کہتے ہیں
زمیں پہ پھیل رہا تھا فساد مدت سے
زماں نے پھر سے ہے پائی امان کہتے ہیں
لُٹا رہا ہے خزانے علوم کے ہر دم
ہوا ہے فیض کا چشمہ روان کہتے ہیں
پلا رہا ہے وہ جی بھر کے جام پیاسوں کو
کہ اُس کی ذات ہے منعم منان کہتے ہیں
زمین کی گئی تنگ اُس پہ جس نے مان لیا
کہ ہوتا آیا یہی امتحان کہتے ہیں
ذرا سُنو تو سہی بات اُس نے کیا کی ہے
بہت سے لوگوں نے دی اُس پہ جان کہتے ہیں
ہیں ناصر اُس کے بڑے، طفل وزن خدا کے غلام
ہیں اُس کے ہو گئے خادم جوان کہتے ہیں
سُنو صدا، کہ مسیحا علاج کرنے کو
وہیں پہ آیا جو دارالامان کہتے ہیں
(ڈاکٹر طارق انور باجوہ۔ لندن)

طلوع وغروب آفتاب

غروب آفتاب

طلوع فجر

19 جون 2020ء

07:05	04:11		مکہ مکرمہ
07:13	04:02		مدینہ منورہ
07:37	03:43		قادیان
7:17	03:23		ربوہ
9:22	03:18		اسلام آباد قادیان

عطیہ خون علاج بھی، خدمت بھی، عبادت بھی

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کی انسداد کرونا وائرس کے لیے مساعی



نصیب ہو رہی ہے۔

ریجن وایوگیا

برکینا فاسو کے ایک ریجن وایوگیا کی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام احمدیہ مشن
وایوگیا میں میڈیکل ٹیم کو بلا کر ریجنل خدام سے عطیہ خون حاصل کیا گیا اس طرح
اس ایک ریجن سے 28 خدام خون دینے کے لیے حاضر ہوئے اور 24 یونٹ خون
لے کر برکینا فاسو کے قومی ادارہ برائے عطیہ خون کو دیے۔

ریجن آواگاڈوگو

اس ریجن میں سنٹرل جیل کا انتخاب کیا گیا اور جیل میں موجود 500 قیدیوں کو
کھانا اور مشروب مہیا کیا گیا کیونکہ جیل کے اندر انتظام کرنا مشکل تھا اس لیے مشن
سے ہی کھانے کی پکوائی، اس کی پیکنگ اور ترسیل کے لیے انتظامات مکمل کر کے جیل
لے جایا گیا اور انتظامیہ کی مدد سے تقسیم کر دیا گیا۔ عموماً رمضان المبارک کے دنوں
میں جماعت احمدیہ برکینا فاسو کی ایک عرصہ دراز سے یہ روایت چلی آرہی ہے کہ جیل
کے پُرساں حال قیدیوں کو یاد رکھا جاتا ہے

ریجن ٹینکوڈوگو

برکینا فاسو کے ایک ریجن ٹینکوڈوگو کی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام 13 جون
2020ء احمدیہ مشن ٹینکوڈوگو میں میڈیکل ٹیم کو بلا کر ریجنل خدام سے عطیہ خون حاصل
کیا گیا اس طرح اس ایک ریجن سے 46 خدام خون دینے کے لیے حاضر ہوئے
اور 43 یونٹ خون لے کر برکینا فاسو کے قومی ادارہ برائے عطیہ خون کو دیے گئے۔
اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ حقیر سی قربانی خدا تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا شرف پائے اور
کرونا کی وبا سے تمام دنیا کی جلد از جلد نجات پائے اور لوگوں کو صحت و تندرستی میسر
آئے آمین۔ (رپورٹ: محمد اظہار احمد)

آجکل جب دنیا کرونا وائرس یا COVID-19 سے متاثر ہے اور اس کا کوئی
مستقل علاج ڈھونڈنے کی سرٹوڈ کوششیں ہو رہی ہیں تو جہاں مریضوں کی جان بچانے
کے لیے خون کی اشد ضرورت پڑ رہی ہے وہاں اس وائرس کا ایک علاج یہ بھی آزمایا جا
رہا ہے کہ اس وائرس سے متاثرہ صحت یاب ہونے والے لوگوں کے خون سے صحت
مند مادے (Antibodies) لے کر دوسرے متاثرہ مریض کو لگائے جاتے ہیں
جس سے اس مریض کا دفاعی نظام بھی متحرک ہو کر اس کے جسم سے بیماری کو نکال باہر
کرتا ہے اور یوں مریض صحت یاب ہو جاتا ہے میڈیکل سائنس کی اس اصطلاح کو
PASSIVE IMMUNITY کہتے ہیں۔ بہر حال جو بھی طریقہ علاج ہو اس
میں خون کا استعمال ہو رہا ہے اور اسی لیے آجکل کی صورتحال میں عطیہ خون خدمت
اور عبادت کے ساتھ علاج بھی بن گیا ہے۔

CNTS (centre national de transfusion sanguine) برکینا فاسو
کا قومی ادارہ برائے عطیہ خون ہے جو کہ ان ایام میں ماضی میں خون عطیہ کرنے
والوں کو خصوصاً اور نئے لوگوں کو بھی موبائل فون پر یہ پیغام بھیج رہا ہے کہ ”کرونا
وائرس نے ہمارے پاس موجود خون کے سٹاک کو بہت متاثر کیا ہے۔ قومی ادارہ خون
کی شاخوں میں سے کسی ایک میں جا کر محفوظ طریق پر عطیہ خون دینے کی کاوش جاری
رکھیں آپ کا شکریہ۔“

اس کرونا وائرس یا COVID-19 کی وبائی صورت حال سے نمٹنے کے لیے
اور اس کے انسداد اور تدارک کے لیے جماعت احمدیہ برکینا فاسو بھی حتی الوسع کوششیں
کر رہی ہے حکومتی سطح پر بھی اور جماعتی سطح پر بھی مختلف آگاہی مہم چلانے کا سلسلہ شروع
کیا گیا ہے اور بنیادی ضروری احتیاطی سامان مثلاً فیس ماسک اور ہینڈ سینٹائزرز
کی دستیابی کو ممکن بنا کر اس کی مفت تقسیم کر رہی ہے اس موقع کو بھی غنیمت جانتے
ہوئے الحمد للہ ہمیشہ کی طرح جماعت احمدیہ برکینا فاسو کو خدمت خلق کی سعادت